

آئیے مندرجہ ذیل صحیفوں

کے ساتھ اہتمام کرتے ہیں:

"کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا (یَسوع مسیح) بخش دیا، تاکہ جو کوئی اُن پر (یَسوع مسیح پر) ایمان لائے ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خُدا نے بیٹے (یَسوع مسیح) کو دُنیا میں اِس لئے بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے، بلکہ اِس لئے کہ دُنیا اُن کے وسیلہ سے نجات پائے۔ جو اُن پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا، جو اُن پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا؛ اِس لئے کہ وہ خُدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔"⁴

"چنانچہ ابنِ آدم (یَسوع مسیح) اِس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے، بلکہ اِس لئے کہ خدمت کرے، اور اپنی جان بھڑیروں کے بدلے فدیہ میں دے [قیمت دے کر خرید لینا]۔"⁵

"لیکن جتنوں نے اُن سے (یَسوع مسیح کو) قبول کیا، اُس (خُدا) نے انہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا، یعنی انہیں جو اُن (یَسوع مسیح) کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔"⁶ خُدا کے بیٹے یَسوع مسیح کے بارے میں صحیفے کیا بیان کرتے ہیں؟

(نجی تقسیم کے لیے)

مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں:

whoisjesus008@gmail.com

وہ کہتے ہیں

خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا (یَسوع مسیح) بخش دیا

اگر ہم خُدا کے بیٹے پر ایمان رکھتے ہیں تو ہم ہلاک نہیں ہوں گے (غضبِ الہی کا سامنا نہیں کریں گے) بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائیں گے

خُدا نے یَسوع کو دُنیا پر سزا کا حکم کرنے کے لیے نہیں بھیجا بلکہ اِس لئے کہ دُنیا اُس کے ذریعہ نجات پائے

اگر ہم یَسوع پر ایمان لائے ہیں، تو ہم پر سزا کا حکم نہیں ہوگا

مسیح نے ہمارے گناہوں کے بدلے فدیہ میں اپنی جان دی؛ دوسرے الفاظ میں مسیح نے قیمت دے کر ہمیں خرید لیا ہے

نتیجتاً خُدا کے فرزند بننے کے لئے، ضروری ہے کہ ہم یَسوع مسیح کو قبول کریں اور اُس پر ایمان لائیں

1. رومیوں 10:6-5
2. رومیوں 23:3
3. یوحنا 18:16-13:4
4. متی 28:20
5. یوحنا 12:11
6. یوحنا 12:11

یَسوع کون ہے؟

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یَسوع مسیح ایک بہترین مُعلِّم، ایک نیک انسان اور ایک جلیل القدر نبی تھا؛ تو وہیں کچھ لوگ کہتے ہیں کہ وہ خُدا کا بیٹا تھا۔ خُدا کے مجسم۔

آپ کیا سوچتے ہیں؟

یَسوع کی زندگی کا مقصد کیا تھا؟

یہ جاننا میری زندگی کے لیے اہم کیوں ہے؟

اِن سوالات کے جواب دینے کے لیے ہمیں بعض صحیفوں کی جانچ پڑتال کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم خود دیکھ سکیں کہ کتابِ مقدس (بائبل) کیا کہتی ہے۔ آئیے مطالعہ کریں:

"کیونکہ جب ہم کمزور ہی تھے، تو عین وقت پر مہیجے دینوں کی خاطر مَوا۔ کسی راستباز کی خاطر بھی مشکل سے کوئی اپنی جان دے گا؛ مگر شاید کسی نیک آدمی کے لئے کوئی اپنی جان تک دے دینے کی جرأت کرے؛ لیکن خُدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے، کہ جب ہم گنہگار ہی تھے، تو مہیجے ہماری خاطر مَوا۔ پس جب ہم اُس کے خون کے باعث اب راستباز ٹھہرے، اُس کے وسیلہ سے غضبِ الہی سے ضرور ہی بچیں گے۔ کیونکہ جب باوجود دُشمن ہونے کے خُدا سے اُس کے بیٹے کی موت کے وسیلہ سے ہمارا میل ہو گیا، تو میل ہونے کے بعد تو ہم اُس کی زندگی کے سبب سے ضرور ہی بچیں گے۔"¹

"...اِس لئے کہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں [خداوند کریم کے عظیم الشان معیاری پیمانہ پر بلکہ پائے گئے]۔"²

مندرجہ بالا آیات میں تمام انسانوں کے بارے میں چند حقائق کا ذکر ہے۔ اُن کے حساب سے ہم

کمزور ہیں (بے بس)

بے دین ہیں

گنہگار ہیں جو خُدا کے جلال سے محروم ہیں

خُدا کے دُشمن ہیں (ہماری گنہگار فطرت کی وجہ سے)

اگر ہم اُس کے بیٹے پر ایمان نہیں رکھتے ہیں تو خُدا

کے غضب کا سامنا کریں گے

مندرجہ بالا صحیفے یہ بھی کہتے ہیں کہ:

مسیح بے دینوں کی خاطر مَوا (ہم سب کے لیے)

ہمارے لئے خُدا کی محبت اِس طرح ظاہر ہوتی ہے کہ

مسیح ہماری خاطر مَوا جبکہ ہم گنہگار تھے

مسیح کے خون (اُٹھو) میں ہم راستباز (پوری طرح پاک

صاف) ثابت ہوتے ہیں

مسیح کے ذریعہ خُدا کے غضب (قہر) سے بچا لئے گئے

مسیح کی موت کے وسیلہ سے خُدا کے ساتھ ہمارا میل

ہو گیا (خُدا کا رحم پا کر)

مسیح کی زندگی کے سبب سے (ذریعہ) ہم بچا لئے

جائیں گے

مزید وضاحت کے لئے آئیے آگے پڑھیں:

"آبِ آے بھائیو! میں تمہیں وہی خوشخبری جتانے دیتا ہوں جو پہلے دے چکا ہوں، جسے تم نے قبول بھی کر لیا تھا، اور جس پر قائم بھی ہو۔ اُسی کے وسیلہ سے تم کو نجات بھی ملتی ہے، بشرطیکہ وہ خوشخبری جو میں نے تمہیں دی تھی یاد رکھتے ہو، ورنہ تمہارا ایمان لانا بے فائدہ ہوا چنانچہ میں نے سب سے پہلے تم کو وہی بات پہنچا دی جو مجھے پہنچی تھی کہ مسیح کتابِ مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لئے مَوا، اور دفن ہوا، اور تیسرے دن کتابِ مقدس کے مطابق جی اُٹھا۔"³

انجیل کا مطلب ہے خوشخبری۔ مذکورہ صحیفوں

کے مطابق خوشخبری کیا ہے؟

کتابِ مقدس (صحیفوں) کے مطابق مسیح ہمارے

گناہوں کے لیے مَوا (مرا)

مسیح کو دفن کیا گیا۔

کتابِ مقدس کے مطابق مسیح تیسرے دن جی اُٹھا

(دوبارہ زندہ ہو گیا)

صحیفوں کے ہی مطابق ضروری ہے کہ ہم

اِس خوشخبری کو قبول کریں اور اُس پر ایمان لائیں

ہمیں اُسی خوشخبری پر قائم رہنے اور اُسے مضبوطی

سے پکڑے رہنے کی ضرورت ہے

اُسی خوشخبری کے ذریعہ ہمیں نجات ملی ہے